٧٨٧
٩٢

بارگاہِ رسالت علیٰ صاحبہا الصلوات میں
علماء و صلحاء امت کے ہدیہ ہائے صلوٰۃ و سلام

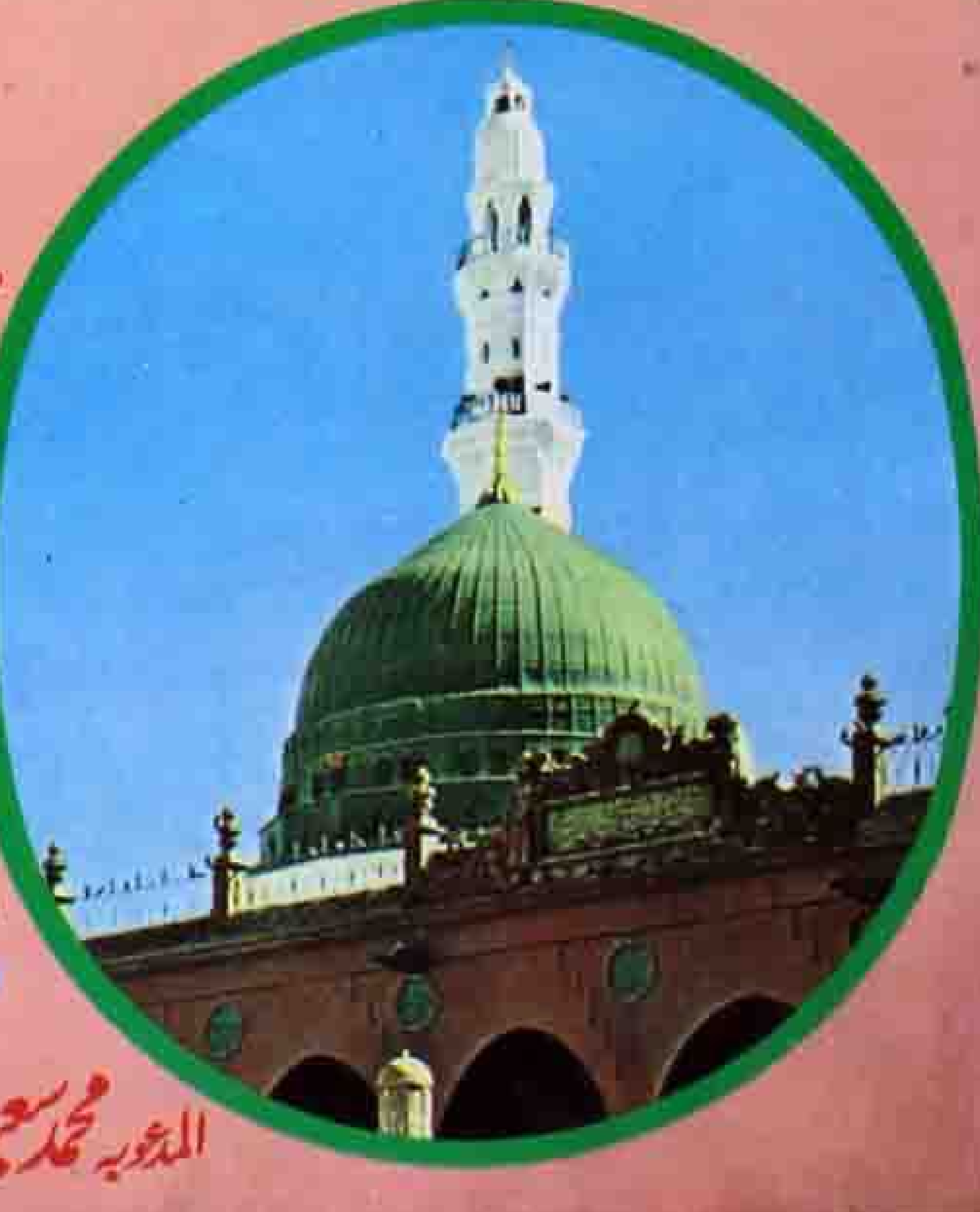
الموسوم بہ

صلوات الابرار

علی

النبی المختار

صلی علیہ الغفار



ھدیۂ ذوق وشوق

العبد
الفقیر
الراجی
الی شفاعة
رسوله
المنیر

المدعو بہ محمد سعید احمد مجددی غفرلہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰهُمَّ

اِنَّا نَسْئَلُكَ وَنَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ

الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا يَا سَيِّدَنَا

مُحَمَّدُ صلی اللہ علیک وسلم

اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا

عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ يَا نِعْمَ

الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ

اَللّٰهُمَّ

فَشَفِّعْهُ فِيْنَا بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ

اَللّٰهُمَّ ۝ اٰمِيْن

عطیہ از مولانا سعید احمد صاحب مجددی گوجرانوالہ

بسلسلہ اشاعت نمبر ۴۔ المجدد اکیڈمی گوجرانوالہ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ

عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا

تَسْلِیْمًا ۝ (پارہ ۲۲۔ الاحزاب)

ترجمہ:۔ بے شک اللہ تعالےٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ اُس نبی پر۔ اے ایمان والو تم بھی آپ پر درود بھیجو اور سلام بھیجو جیسا کہ اُس کا حق ہے

صلوٰۃ کی تشریح

لفظ صلوٰۃ اپنے مفہوم کی وسعت کے اعتبار سے عبادت نماز، دعا، برکت، رحمت، استغفار، تعظیم، تعریف، درود وغیرھا کے معنوں پر مشتمل ہے

جب لفظ صلوٰۃ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہو تو معنی یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ آپ پر درود بھیجتا، آپکی تعریف کرتا اور رحمت نازل کرتا ہے

جب یہ لفظ ملائکہ کی طرف منسوب ہو تو معنی یہ ہوگا کہ فرشتے حضور علیہ السلام کی عظمت و رفعت درجات کی دعا کرتے ہیں اور آپکی تعریف کرتے ہیں

جب انسانوں کی طرف منسوب ہو تو معنی یہ ہوگا کہ اے اللہ رحمتیں نازل کر اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر اور آپکے درجات بلند فرما

Marfat.com

درود شریف عمر بھر میں ایک بار پڑھنا امتثال امر کے لیے فرض ہے، جب بھی کسی مجلس میں آپ کا اسم گرامی لے یا سنے تو درود پڑھنا واجب ہے، اور ہر بار یا بار بار پڑھنا مستحب ہے

قرآن پاک میں درود شریف پڑھنے کا حکم مطلق ہے یعنی پڑھنے والے کے لیے نہ تو وقت کی قید ہے اور نہ الفاظ وصیغوں کی پابندی، لہٰذا ہر مسلمان جس وقت چاہے، جس حال میں چاہے درود شریف پڑھ سکتا ہے، خواہ درود ابراہیمی پڑھے یا کوئی اور درود، خواہ دن کے وقت پڑھے یا رات میں، اذان سے پہلے پڑھے یا بعد میں، نماز کے اندر پڑھے یا باہر، غرضیکہ ہر طرح جائز ہے۔ قرآن کے مطلق کو مقید کرنا اور درود پڑھنے پر پابندیاں لگانا ناجائز اور گناہ عظیم ہے۔

تمام درودوں کی اصل درود ابراہیمی ہے جو تمام اوقات میں

ے ہمارے فقہاء نے بعض مواقع پر درود شریف مکروہ لکھا ہے دیکھو فتاویٰ شامی ۔ [illegible]

پڑھا جا سکتا ہے لیکن یہ نماز کے ساتھ مخصوص ہے کہ نماز میں اس کے علاوہ کوئی اور درود نہیں پڑھنا چاہیے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف نصلی علیک اذا نحن صلینا فی صلاتنا کہ ہم اپنی نمازوں میں آپ پر درود کس طرح پڑھا کریں؟ تو آپ نے یہ درود ابراہیمی تلقین فرمایا۔ (کمافی المستدرک وابن خزیمہ)

اس کے علاوہ بہت سی احادیث میں مختلف صیغوں اور لفظوں سے درود شریف روایت کیے گئے ہیں بزرگان دین نے جتنے درود مرتب کیے ہیں وہ انہی احادیث وروایات صحیحہ سے لیے گئے ہیں چنانچہ امام شمس الدین سخاوی علیہ الرحمۃ نے "القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع" میں درود شریف کے چالیس قسم کے صیغے بیان کیے ہیں زاد السعید میں بھی درود وسلام کی چالیس حدیثیں تحریر ہیں ان میں بعض درود ایسے ہیں جو

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے مقبولانِ بارگاہ کو خود ارشاد فرمائے اور بعض وہ ہیں جو اولیائے کرام نے احادیث کی روشنی میں خود مرتّب فرما کر بارگاہِ رسالت علی صاحبہا الصلوٰت میں پیش کیے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قبولیت اور بشارت سے نوازا دلائل الخیرات انکا ایک نمونہ ہے یہ سب درود اپنے اپنے مقام پر مقبول اور محبوب ہیں جو کشف اور مشاہدہ کی بنیاد پر اولیاء کرام کو القا ہوئے۔ علمائے امت اور صوفیائے طریقت انہیں مختلف انداز میں پڑھتے رہے اور فیض پاتے رہے۔ آج بھی اہل محبت ان سے فیضان حاصل کر رہے ہیں۔

عباراتنا شتّی وحسنک واحدٌ

فضائل درود شریف

(۱) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ

وَاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

عَشْرًا (رواہ مسلم، ابوداؤد)

ترجمہ:- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے

مجھ پر ایک بار درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا

(۲) عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ

صَلٰوۃً وَّاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَّحَطَّ عَنْہُ بِھَا

عَشْرَ سَیِّئَاتٍ وَّرَفَعَ عَشْرَ

دَرَجَاتٍ (رواہ احمد ونسائی)

Marfat.com

ترجمہ:۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک بار درود
پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے دس گناہ
معاف کرے گا اور دس درجے بلند کرے گا

۳ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاَنْبِيَآءُ اَحْيَاءٌ فِىْ
قُبُوْرِهِمْ يُصَلُّوْنَ مَا مِنْ اَحَدٍ
يُسَلِّمُ عَلَىَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰهُ رُوْحِىْ

حَتّٰی اَرُدَّ عَلَیْهِ السَّلَامَ (مسند امام احمد بن حنبل ابو داؤد، بیہقی)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انبیائے کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں، نمازیں پڑھتے ہیں مجھ پر کوئی شخص سلام نہیں بھیجتا مگر اللہ تعالیٰ میری روح کو لوٹاتا ہے حتیٰ کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

فائدہ: اس حدیث میں روح لوٹانے سے مراد یہ نہیں کہ بار بار آپ کو زندہ کیا جاتا ہے کیونکہ یہ آپ کی شان کے لائق نہیں جبکہ آپ قبر میں پہلے ہی زندہ ہیں۔ بلکہ مفہوم یہ ہے کہ آپ وصال کے بعد مکمل طور پر اللہ تعالیٰ کے جلووں میں محو رہتے ہیں جب کوئی شخص آپ پر درود و سلام پیش کرتا ہے تو آپ کی روح کو اس کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے جو درود و سلام کا جواب دیتی ہے۔ اسی توجہ کو ردِ روح سے تعبیر کیا گیا ہے۔ (کما قال البیہقی)

⑫ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ

تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرُوا

الصَّلٰوةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاِنَّهٗ

يَوْمٌ مَشْهُوْدٌ تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ

لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّيْ عَلَيَّ

اِلَّا بَلَغَنِيْ صَوْتُهٗ حَيْثُ كَانَ

قُلْنَا وَبَعْدَ وَفَاتِكَ قَالَ وَبَعْدَ

وَفَاتِيْ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ

اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ

Marfat.com

ترجمہ: حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے روز مجھ پر درود شریف کثرت
سے پڑھا کرو کیونکہ یہ حاضری کا دن ہے۔ اس روز فرشتے حاضر ہوتے
ہیں تم میں سے جو شخص مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے۔ اس کے درود کی آواز
مجھ تک پہنچتی ہے خواہ وہ جہاں کہیں بھی ہو ہم نے عرض کیا کہ وصال کے
بعد بھی؟ فرمایا ہاں میرے وصال کے بعد بھی بیشک اللہ تعالیٰ نے
زمین پر حرام کر دیا ہے کہ انبیائے کرام علیہم السلام کے جسموں کو کھائے۔

فائدہ: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ درود وسلام پڑھنے والے
اہل محبت کی آواز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود سنتے ہیں جیسا کہ دلائل الخیرات
شریف میں حضرت امام محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث
نقل کی ہے **قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ**
اَسْمَعُ صَلٰوۃَ اَھْلِ مَحَبَّتِیْ وَاَعْرِفُھُمْ وَتُعْرَضُ عَلَیَّ
صَلٰوۃُ غَیْرِھِمْ عَرْضًا یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نے فرمایا کہ میں اپنے اہل محبت کا درود خود سنتا ہوں اور انہیں پہچانتا بھی

ہوں اور دوسروں (غیر اہل محبت) کے درود مجھ تک فرشتوں کے ذریعے پہنچتے ہیں

ابن ماجہ میں ہے فَنَبِیُّ اللّٰہِ حَیٌّ یُّرْزَقُ یعنی اللہ کے

نبی زندہ ہیں اور رزق دیئے جاتے ہیں ایک اور حدیث ہے

اَلْاَنْبِیَاءُ اَحْیَاءٌ فِیْ قُبُوْرِھِمْ یُصَلُّوْنَ (جلاء الافہام

لابن قیم جوزی) یعنی انبیاء اپنی قبروں میں زندہ ہیں نمازیں پڑھتے ہیں

ھدیۂ ھائے درود وسلام

صلوٰۃ ابراہیمی (درود ابراہیمی)

یہ نماز والا مشہور درود ہے۔ از ابن سانات علیٰ صاحبہا الصلوات کا فرمودہ ہے جب

صحابہ کرام نے سوال کیا تھا کہ ہم نماز میں کیا درود پڑھیں تو آپ نے یہ درود پڑھ کر سنایا تھا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

Marfat.com

آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

المعجم الکبیر بحوالہ جلاء الافہام

ترجمہ: اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم علیہ السلام

اور ان کی آل پر بیشک تو تعریف و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے
برکت نازل کی تھی حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر
یقیناً تو خوبیوں والا بزرگ ہے

فائدہ: یہ درود تمام درودوں سے افضل ہے اسے نماز برکتوں کا
حامل اور جامع و کامل ہے لیکن آیت قرآنی پر عمل کے لیے صرف یہی کافی
نہیں کیونکہ اس میں لفظ صلوٰۃ تو ہے مگر لفظ سلام نہیں جب کہ قرآن کی رو
سے صلوٰۃ کے ساتھ سلام پر عمل کرنا بھی ضروری ہے لہٰذا ایسا درود بھی پڑھیں
جس میں صلوٰۃ کے ساتھ سلام کا لفظ بھی ہو۔

صلوٰۃ فتحیہ (درود حضوریہ)

یہ درود شریف حضرت میر سید علی ہمدانی المعروف شاہ ہمدان رحمۃ اللہ علیہ
کے کلمات مسمٰی بہ اوراد الفتحیہ سے ماخوذ ہے آپ کے مجموعہ کلمات

کا نام "الفقیہ" خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھا تھا۔ حضرت شاہ ولی اللہ
محدث دہلویؒ نے اپنی کتاب الانتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ ص ۱۲۵ پر لکھا
ہے کہ یہ اوراد شریف چودہ سو (۱۴۰۰) اولیائے کاملین کے اوراد و وظائف کا مجموعہ ہیں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ
اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

(اوراد فقیہ)

فائدہ: امت کے اختیار و عمل کا یہ متفقہ درود ہے جو بارگاہ رسالت

علی صاحبہا الصلوٰت کی حضوری میں پڑھا جاتا ہے۔ اخیار تو کیا اغیار بھی یہی درود روضہ عالیہ کے سامنے پڑھتے اور فرط محبت میں اس کا پڑھنا جائز جانتے ہیں۔ (روح البیان جلد سوم صفحہ ۱۵۱ مطبوعہ مصر، فتاوی علمائے اہل حدیث صفحہ ۱۳ جلد ۹ ، کلیات امدادیہ صفحہ ۵۱)

صلوٰۃ ذاتیہ (درودِ ذاتی)

یہ درود امام سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت سیدنا خضر و الیاس علیہما السلام سے روایت کیا ہے۔ مسلسل سات جمعرات تک کثرت سے پڑھنے والے کو زیارت کا شرف نصیب ہوگا۔ یہ درود شریف زبان پر آسان، دشمنوں پر بھاری اور زیارت کے لیے اکسیر ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ

(روح البیان بحوالہ العقدۃ الدرر واللآل)

ترجمہ: اللہ آپ پر رحمتیں بھیجے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فائدہ: بزرگانِ دین سے منقول ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

کے مواجہہ شریف (قبر انور) کے سامنے کھڑے ہو کر حاضری کے وقت

پہلے یہ آیت مبارکہ پڑھے

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا پھر اس کے بعد ستر مرتبہ

درود پڑھے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ۔

مواہب اللدنیہ میں ہے یوں پڑھے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ

اللّٰہِ تو قبر انور کے پاس ہر فرشتہ اس کے جواب میں یوں کہتا ہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْکَ یَا فُلَانُ یعنی اللہ تعالیٰ اپنے محبوب

پر درود بھیجے اور اے فلاں تجھ پر بھی اللہ کا درود و سلام ہو پھر فرشتہ اس

کے لیے دعا کرتا ہے کہ الٰہی اس شخص کی کوئی حاجت ایسی نہ رہے

جس میں یہ ناکام ہو (کتاب الحج رکن دین)

القول البدیع میں علامہ سخاوی علیہ الرحمۃ نے حضرت ابوبکر بن محمد سے

نقل فرمایا کہ میں حضرت ابوبکر بن مجاہد کے پاس تھا کہ اتنے میں حضرت شبلی رحمۃ اللہ
تشریف لے آئے انہیں دیکھ کر ابوبکر بن مجاہد نے کھڑے ہو کر معانقہ کیا اور ان کی
پیشانی کو بوسہ دیا میں نے اس کی وجہ پوچھی تو فرمایا میں نے حضرت شبلی کے
ساتھ وہی کیا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا پھر انہوں نے اپنا خواب
سنایا کہ مجھے خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی کہ حضور
کی خدمت میں شبلی حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر
ان کی پیشانی کو بوسہ دیا میرے استفسار پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ یہ شخص (شبلی) ہر نماز کے بعد آیت پڑھا کرتا ہے لقد جاءکم رسول من
انفسکم آخر سورت تک پڑھتا ہے اور اس کے بعد تین مرتبہ صلی اللہ علیک
یا محمد پڑھتا ہے ابوبکر فرماتے ہیں کہ اس کے بعد جب حضرت شبلی
آئے تو میں نے ان سے پوچھا کہ نماز کے بعد کون سا درود پڑھتے ہو تو
انہوں نے یہی درود بتایا (جلاء الافہام)
بعض بزرگوں نے درود کے ان الفاظ کو بھی پسند کیا ہے صلی اللہ علیہ وسلم

صلوٰۃ منجیہ (درود تنجینا)

یہ درود شریف حضرت شیخ صالح موسیٰ ضریری قدس سرہ کو سمندری سفر کے دوران طوفان کی وجہ سے جہاز ڈوبتے وقت خود حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا تھا۔ شیخ صالح فرماتے ہیں کہ میں نے ابھی ۳۱۳ بار نہیں پڑھا تھا کہ جہاز طوفانی لہروں سے باہر نکل گیا اور سلامتی سے کنارے کی طرف بڑھنے لگا۔ یہ درود شریف آدھی رات باوضو ننگے سر کھڑے ہو کر کھلے آسمان تلے ۳۱۳ بار کسی کامل عامل کی اجازت سے پڑھنا حل مشکلات، رفع بلیات اور دفع امراض کے لیے اکسیر اعظم ہے

(افضل الصلوات علی سید السادات) (محمد سیرانی فاکہانی)

۳۱۳ کی تعداد مطابق تعداد رسل عظام علیہم السلام و اصحاب بدر علیہم الرضوان ہے تمام مرادیں ہیں یہ روزانہ ایک ہزار بار یا ۳۱۳ بار پڑھنے میں حاصل ہو جاتی ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

محمد صلوة تنجينا بها من جميع
الأهوال والآفات وتقضي لنا
بها جميع الحاجات وتطهرنا بها
من جميع السيئات وترفعنا بها
عندك أعلى الدرجات وتبلغنا
بها أقصى الغايات من جميع
الخيرات في الحيوة وبعد الممات
إنك على كل شيء قدير

ترجمہ: اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج ایسا درود کہ تو اس کے سبب نجات دے ہمیں تمام ہولناکیوں اور آفتوں سے اور اس درود کی وساطت سے ہماری تمام حاجتیں پوری فرمائے اور ہمیں تمام گناہوں سے پاک فرمائے اور اس کے وسیلہ سے ہمیں اپنی بارگاہ میں اعلیٰ درجات عطا فرمائے اور پہنچائے ہمیں جس کے سبب سے ہماری زندگی میں اور موت کے بعد تمام نیک مقاصد اور تمناؤں تک یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے

صلوٰۃ الشفاء (درود شفاء)

یہ درود لاعلاج امراض کے لیے روزانہ صبح و شام گیارہ گیارہ بار پڑھ کر دم کریں ان شاء اللہ شفا ہوگی۔ اس کو صلوٰۃ الصفا بھی کہا جاتا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

محمد طب القلوب ودوائها و
عافية الأبدان وشفائها ونور
الأبصار وضيائها وعلى آله و
صحبه وسلم دائما أبدا أبدا

(افضل الصلوات علی سید السادات)

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ
علیہ وسلم پر درود بھیج جو دلوں کے معالج اور دوا ہیں، جسموں کی عافیت اور
شفا ہیں اور آنکھوں کی روشنی اور ضیا ہیں اور آپ کے اہل بیت عظام
اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین پر ہمیشہ ہمیشہ درود و سلام بھیج

Marfat.com

صلوٰۃ زیارۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ درود شریف حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ کا آزمودہ فرمودہ ہے جمعہ کی رات کو دو رکعت نفل ادا کریں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ۱۱ بار سورۃ اخلاص ۱۱ بار پڑھیں نماز کے بعد درج ذیل درود شریف ایک سو مرتبہ پڑھیں۔ ان شاء اللہ العزیز مسلسل چند جمعرات تک یہ عمل کرنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ (جذب القلوب)

ترجمہ: اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی امی ہیں

اور آپ کی آل اطہار پر درود وسلام بھیج

درودِ نقشبندیہ (درودِ خضری شریف)

یہ درود شریف اولیائے نقشبندیہ مجددیہ علیہم الرحمۃ والرضوان کا مخصوص وظیفہ ہے حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ العزیز کا فرمودہ ہے اس درود پڑھنے والے کو قربِ محمدی علی صاحبہا الصلوات نصیب ہوتا ہے اور وہ حضرت خضر علیہ السلام کی زیرِ تربیت رہتا ہے اسی لیے اس کو درودِ خضری کہا جاتا ہے نہایت موثر و مجرب ہے سلسلہ مجددیہ کے اولیائے کرام خصوصاً مشائخ چورہ شریف و آلو مہار شریف کی طرف سے خاص عطیہ ہے (ان کی عمومیت میں اصحاب بھی شامل ہیں)

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اپنے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجے۔

صلوٰۃ السعادۃ

چھ لاکھ درود شریف کا ثواب

شیخ الدلائل سید علی بن یوسف مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام جلال الدین سیوطیؒ سے روایت کی کہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو اس درود شریف کو ہر روز ہزار بار پڑھے گا وہ دونوں جہان میں سعادت مند ہوگا اسی لیے اس کو درود سعادت کہا جاتا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً

بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنے علم کے مطابق ایسا درود جو ہمیشہ رہے جب تک کہ تیری حکومت قائم ہے۔

الصلاة الشافية

(درود شافی)

یہ درود شریف صاحب سعادت الدارین علامہ نبہانی علیہ الرحمہ کو حضرت سیدی شیخ حسن ابی حلاوۃ الغزی قدس سرہ (متوطن بیت المقدس) نے تلقین فرمایا تھا۔ انہوں نے اسکو ہر مرض و الم اور کرب و غم میں شافی پایا۔ بفضلہ تعالیٰ کثرت کے ساتھ اسکا ورد کرنے والے کو ہر مرض سے شفا حاصل ہو جاتی ہے۔ انشاء اللہ العزیز (سعادت الدارین)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْحَبِيْبِ

المحبوب شافی العلل ومفرج

الکروب وعلی آلہ وصحبہ وسلم

صلوٰۃ البہائیہ

یہ درود شریف امام الطریقت حضرت سیدنا عارف باللہ سید محمد بہاؤ الدین نقشبند بخاری قدس سرہ العزیز کا وظیفہ ہے حضرت علامہ محمد یوسف نبہانی رحمۃ اللہ علیہ نے ورد بنایا ہے اپنی کتاب سعادت الدارین میں نقل فرمایا ہے۔ بے شمار برکتوں اور رحمتوں کے حصول کا وسیلہ ہے

اللھم انا نسئلک ان تصلی علی

سیدنا محمد نبراس الانبیاء ونیر

الاولیاء وزبرقان الاصفیاء ویوح

الثقلین وضیاء الخافقین

درودِ قادریہ

یہ درود شریف اکسیر مجرب کا درجہ رکھتا ہے دنیوی اور اخروی مصائب ومشکلات میں تیر بہدف ہے یہ حصول فضل عظیم اور منافع کثیرہ کے لیے مجرب و موثر ہے سلسلہ عالیہ قادریہ کے بزرگوں کا فرمودہ اور آزمودہ ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا

رَسُوْلَ اللّٰهِ

گیارہ بار پڑھنے کے بعد یہ پڑھنا ہے

قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ یَا سَیِّدِیْ

یَا مُسْتَنَدِیْ یَا مُعْتَمَدِیْ اَدْرِکْنِیْ

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ (صلی اللہ علیہ وسلم) (از گنج صغیر)

ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ نبی امی اور آپ کی آل پر رحمت نازل فرمائے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔ اے میرے آقا اے میرے ملجا وماویٰ میرے تمام حیلے ختم ہو گئے ہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میری دستگیری فرمائیے۔

صلوٰۃ استغاثہ

یہ درود شریف حل مشکلات اور گناہوں سے نجات کے لیے تریاق مجرب ہے اوّل استغفر اللّٰہ العظیم ایک ہزار مرتبہ پڑھ کے

بعدہ ۵۰۰ مرتبہ درج ذیل درود شریف پڑھیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ

ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَا رَسُوْلَ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

(شواہد الحق فی الاستغاثۃ بسید الخلق)

ترجمہ: اے اللہ ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی اولاد پر رحمتیں بھیج تحقیق میرے تمام حیلے ختم ہو گئے ہیں اے اللہ کے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو میری چارہ سازی کیجئے

صلوٰۃ البیر

یہ درود شریف صاحب دلائل الخیرات حضرت سید محمد بن سلیمان الجزولی رحمۃ اللہ علیہ کو زمرۂ رجال الغیب سے ایک کم عمر لڑکی نے بتایا تھا جب کہ آپ قصبہ فاس کے قریب نماز ظہر کا وضو کرنے کے لیے پانی کی تلاش میں تھے اچانک ایک کنواں نظر آیا وہاں پہنچے مگر رسی اور ڈول نہ تھا اسی پریشانی کے عالم میں تھے کہ ایک لڑکی صورت حال بھانپ کر اچانک نمودار ہوئی اور اس نے کنویں میں اپنا لعاب دہن ڈالا تو فوراً پانی جوش میں آکر اوپر کی جانب ابھرا اور کنویں کے کنارے تک آگیا، آپ نے فوراً وضو کر کے اس لڑکی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی قسم دے کر پوچھا کہ سچ بتا تجھے یہ مرتبہ کیسے حاصل ہوا تو لڑکی نے کہا کہ آپ اتنی سخت قسم نہ دیتے تو میں کبھی نہ بتاتی مگر اب بہ صد غم مجبوراً بتا رہی ہوں کہ مجھے یہ مرتبہ اس درود شریف کی برکت سے

Marfat.com

حاصل ہوئے اور وہ درود شریف پڑھ کر سنایا۔ حضرت شیخ نے وہ درود شریف یاد کر لیا چنانچہ یہی درود دلائل الخیرات کی تالیف کا سبب بنا اور اس کو صلوٰۃ البیر اس لیے کہتے ہیں کہ یہ کنوئیں کے اس واقعہ کی بدولت حاصل ہوا (تجلی)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
دَائِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا
حَقَّهُ الْعَظِيْمَ

ترجمہ: اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود بھیج ایسا درود جو ہمیشہ ہو اور مقبول ہو کر تو ہماری طرف سے ادا فرمائے اس کے سبب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا عظیم حق

صلوٰۃ الجنّت (درود جنت)

حضرت عبداللہ بن حکیمؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام شافعیؒ کے وصال کے بعد خواب میں انہیں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا ہے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا کہ میں نے اپنی کتاب الرسالہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ میں جو درود لکھا ہے اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور مجھے بخش دیا ہے میں نے پوچھا وہ درود کیا ہے فرمایا وہ یوں ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَعَدَدَ

مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ذکر کرنے والوں کے ذکر کی تعداد کے مطابق اور غافلوں کے ذکر سے غفلت کے اوقات کی تعداد کے مطابق درود بھیجے (کتاب الرسالۃ للشافعی)

صلوٰۃ التفریجیہ (صلوٰۃ الناریہ)

یہ درود تریاق مجرب ہے ایک ہی مجلس میں ایک بار ۴۴۴۴ بار پڑھ کر نبی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کے توسل سے دعا مانگیں ہر قسم کی امراض مشکلات دور اور مصائب کافور ہوں گے دنیا اور آخرت میں کشائش کے لیے اکسیر اعظم ہے ہر قسم کے دشمنوں پر فتح و نصرت ہوگی تین دن تک مسلسل پڑھنا بھی مفید ثابت ہوا ہے نار پڑھنے کی وجہ یہ ہے کہ آگ کی طرح اس کا اثر متعدی ہے علماء و مشائخ کا معمول ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ

Marfat.com

سَلَامًا تَامًّا عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الَّذِي تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ
بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضَىٰ بِهِ الْحَوَائِجُ
وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ
الْخَوَاتِيمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ
الْكَرِيمِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ فِي
كُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ
مَعْلُومٍ لَكَ (رسالة في دلائل الخيرات مطبوع بيروت) (تحفة الصلوة إلى النبي المختار)

ترجمہ: اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کامل درود اور پورا سلام بھیج کہ جن کے وسیلے سے مشکلیں آسان ہوتی ہیں اور مصائب دور ہو جاتے ہیں اور جن کے سبب حاجتیں پوری کی جاتی ہیں اور مطلوبہ مقاصد پورے کیے جاتے ہیں اور تمام کاموں کے انجام اچھے ہوتے ہیں اور آپ کے چہرہ کریم کے صدقے بادل سیراب کیے جاتے ہیں اور آپ کے آل و اصحاب پر ہر گھڑی اور ہر سانس میں اپنے علم کے مطابق درود و سلام بھیج

صلوٰۃ الخالدیۃ

یہ درود شریف حضرت عارف باللہ شیخ خالد کردی نقشبندی مجددی قدس سرہ العزیز مجدد طریقت نقشبندیہ دقیق شام سے منقول ہے یہ درود مرض طاعون کے دفعیہ کے لیے تریاق مجرب ہے۔ وبائے طاعون کے دوران مساجد وغیرہا میں بھر

فرض نماز کے بعد تین مرتبہ حسب ذیل طریقے سے مسلسل پڑھا جائے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَاءٍ وَّدَوَاءٍ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
كَثِيْرًا

تیسری مرتبہ لفظ کَثِیْرًا کو دو بار پڑھیں اور ان کے بعد ایک بار یہ پڑھیں

Marfat.com

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ
وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاٰلِ كُلٍّ وَّصَحْبِ
كُلٍّ اَجْمَعِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

(سعادت الدارین)

صلوٰۃ الخلق

اس درود شریف کی راقم الحروف (محمد سعید احمد مجددی غفرلہ) کو ایک صاحب کشف جذب بزرگ حضرت شیخ محمد علی حلبی نقشبندی (مقیم مدینہ منورہ) سے تلقین اجازت حاصل ہوئی، نہایت مقدس اور مؤثر درود ہے بے انتہا برکتوں کا حامل ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

عَدَدَ خَلْقِ اللّٰهِ

درودِ رحمت

یہ درود حضرت قاضی عیاض مالکی علیہ الرحمۃ نے "الشفا بتعریف حقوق المصطفٰے" میں تحریر فرمایا ہے کہ اس درود شریف کے پڑھنے والے کو مولائے کائنات علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا فیضان پہنچتا ہے اور وہ آپ کی زیر تربیت و کفالت ہو جاتا ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَرَحْمَتَكَ

Marfat.com
Marfat.com

وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ

اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ

وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ

يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

درود عطاء

حضرت امام عارف باللہ الشیخ عبد الغنی النابلسی قطب شام رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

نے فرمایا کہ اس درود شریف میں صلوۃ وسلام کی تکرار بخار وغیرہ میں پیاس کے غلبہ کو زائل کر دیتی ہے میں نے پانی کی عدم موجودگی میں حج کے راستہ میں آزمایا (اس صلوۃ میں لفظ اسم جلالہ نہیں ہے) یہ درود قیامت کی گرمی میں بھی پیاس سے کفایت کرے گا۔

(الطلعة البدرية على القصيدة البدرية)

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْاَنَامِ اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
الْمَبْعُوْثِ اِلَيْنَا بِالْحَقِّ الْمُبِيْنِ ط
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدِ الْاُمِّیِّ الْاَمِیْنِ ط

اَفْضَلُ الصَّلَوٰتِ وَاَشْرَفُ

التَّسْلِیْمَاتِ عَلَی النَّبِیِّ الصَّادِقِ

وَالرَّسُوْلِ الْمُؤَیَّدِ بِاَسْرَارِ الْحَقَائِقِ ط

تاجُ الصلوٰت

درودِ تاج شریف

اس درود شریف کے مرتب حضرت خواجہ سید علی بن عبداللہ المعروف شیخ ابوالحسن شاذلی قدس سرہ العزیز ہیں جو سلسلہ شاذلیہ کے بانی اور صاحب حزب البحر ہیں۔ آپ بارگاہ رسالت علی صاحبہا الصلوٰت میں دائم الحضوری تھے اکثر خواب میں سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی

Marfat.com

اور پڑھا کرتے تھے یہ درود تاج شریف ایسا جامع اور مقبول درود ہے کہ حضرت امام شاذلی نے اس کو مرتب کرکے حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی بارگاہ میں پیش کرکے عرض کیا الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ اس درود شریف کی منظوری عطا فرمایئے تاکہ عام اصحاب ثواب کے وقت اس کو پڑھا کریں تو آپ نے اسے منظور فرما لیا۔ (صلوٰۃ وسلام مصنفہ علامہ شاہ سلیمان پھلواری علیہ الرحمۃ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ

وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ

وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ اِسْمُهٗ

مَكْتُوْبٌ مَرْفُوْعٌ مَشْفُوْعٌ

مَنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط

سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهٗ

مُقَدَّسٌ مُعَطَّرٌ مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ

فِى الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ط شَمْسِ

الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى

نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ

الظُّلَمِ ط جَمِيْلِ الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ

Marfat.com

صَاحِبِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَاللّٰهُ

عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ

وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ

سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ

وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ

وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ

مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

انیس الغریبین رحمۃ للعلمین

راحۃ العاشقین مراد المشتاقین

شمس العارفین سراج السالکین

مصباح المقربین محب الفقراء

والغرباء والمساکین سید الثقلین

نبی الحرمین امام القبلتین

وسیلتنا فی الدارین صاحب

قاب قوسین محبوب رب

الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ

وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰينَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ

اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ط تین بار يَآ اَيُّهَا

الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ
كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ
حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

ملفوظات

○ درودِ تاج شریف کا نام اسی درود میں درج لفظ صاحب التاج کی طرف منسوب ہے جیسا کہ درودِ ابراہیمی شریف کا نام لفظ ابراہیم کی وجہ سے مشہور ہو گیا۔

○ بعض لوگوں نے درودِ تاج کی اصلیت اور عربیت پر اعتراضات کیے ہیں لیکن امام اہل سنت حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "درودِ تاج پر اعتراضات کے جوابات" میں ان اعتراضات کے مدلل اور شافی جوابات دیئے ہیں۔

○ آخر میں حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کے مقبول زمانہ کلام بلغ العلیٰ بکمالہٖ کا تبرکاً اضافہ کیا گیا ہے۔

خطاطی :- محمد امان اللہ قادری دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ گوجرانوالہ

Marfat.com

عطیہ کتاب

برائے ایصال ثواب والد مرحوم و ہمشیرہ مرحومہ

اس کتاب سے استفادہ کرنے والے حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ہمارے والد گرامی حاجی شیخ تاجدین مرحوم اور ہمشیرہ ارشد بانو مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لیے ضرور دُعا فرمائیں، ہم ممنون ہوں گے

شیخ لیاقت علی مجددی
شیخ طارق علی قادری

سپنا واشنگ مشین، سپنا ٹریڈرز
مل سٹریٹ، شاہین آباد، جی۔ ٹی روڈ، گوجرانوالہ
فون ۸۳۸۸۵
۴۳۸۹۴
۲۵۳۶۸۲

یا رسول اللہ

سلامے یا رسول اللہ سلامے
فرستادم بدرگاہت پیامے
خدارا سوئے مشتاقاں نگاہے
پیاپے گر نباشد گاہے گاہے

صلی اللہ علیک وآلک وسلم

باہتمام

المجدّد اکیڈمی

مرکزی جامع مسجد نقشبندیہ، ماڈل ٹاؤن، بی بلاک، گوجرانوالہ

فون — ۸۱۰۶۰